روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعہ 10/اگست 2012ء 21 رمضان 1433 ہجری 10 ظہور 1391 ہش جلد 62-97 نمبر 187

لیلة القدر کی دعا

حضرت عائشہؓ کی درخواست پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں لیلۃ القدر میں یہ دعا پڑھنے کے لئے سکھائی۔

اللھم انك عفو تحب العفو فاعف عنی

اے اللہ تو بہت بخشنے والا ہے۔عفو کو پسند کرتا ہے اس لئے مجھے بھی بخش دے

(سنن ابن ماجہ کتاب الدعاء باب الدعاء بالعفو حدیث نمبر 3840)

ارشادات عالیہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع

حضور نے سفر ناروے میں خطبہ جمعہ 6۔اگست 1982ء میں فرمایا۔

یہ وہ دنیا ہے جہاں کائنات کا ذرہ ذرہ اس آیت کے بیان کے مطابق حقیقتاً اللہ تعالیٰ کی حمد کے گیت گاتے ہوئے ان کانوں کو سنائی دیتا ہے جو ان کے سننے کی طاقت رکھتے ہیں۔ان آنکھوں کو دکھائی دیتا ہے جو دیکھنے کی طاقت رکھتی ہیں۔ہاں ایک چیز جو حمد سے کلیتہً خالی اور عاری دکھائی دیتی ہے اور وہ یہاں بسنے والے انسانوں کے دل ہیں۔میں نے حیرت سے اس نظارہ کو دیکھا اور مجھے یوں معلوم ہوا کہ ان جنتوں میں ایسے سینے ہیں جو صحرا سینہ ہیں۔وہ ویرانوں کو اپنے سینوں میں سمیٹے پھرتے ہیں۔ان وادیوں میں،اس حسن کے نظاروں میں ایسے دل ہیں جو خدا کی یاد سے کلیتہً عاری ہو کر ویرانوں کا منظر پیش کر رہے ہیں۔

اس کے ساتھ ہی میری توجہ ربوہ کے ان بسنے والوں کی طرف مبذول ہوئی جنہوں نے ابھی کچھ دن پہلے ایک نہایت ہی کڑے رمضان کا زمانہ گزارا۔ان میں سے اکثر غریب لوگ ہیں۔ان کے پاس آسائش کے سامانوں کا تو کیا ذکر روزمرہ کی زندگی کی ادنیٰ ضرورتیں بھی میسر نہیں۔دن بھر مکھیاں انہیں ستاتی ہیں اور رات کو مچھروں کا شکار رہتے ہیں۔دن کو دھوپ کی گرمی اور رات کو مچھروں کی ایذا سے نہ ان کو دن کو نیند آ سکتی ہے نہ رات کو نیند آتی ہے۔بڑی مشکل کی زندگی بسر کرتے ہوئے بھی ان کے سینوں میں خدا بسا ہوا ہے۔وہ ان تکلیفوں سے کلیتہً بے نیاز ہیں اور رمضان کی کڑی آزمائش میں بڑی شان کے ساتھ پورے اترنے والے لوگ ہیں۔میں نے دیکھا ان (۔) میں جن میں شدید گرمی کے باعث اندر داخل ہوتے ہوئے بھی پسینے آتے تھے،نہ وہ دن کو ٹھنڈی ہوتی تھیں نہ رات کو ٹھنڈی ہوتی تھیں۔روزہ داروں کے بدن کے پانی سوکھ جاتے تھے لیکن پھر بھی خدا کی محبت میں ان کے آنسو سجدہ گاہوں کو تر کر دیتے تھے۔

پس یہ بھی ایک نظارہ میرے سامنے آیا اور میں تعجب اور حیرت میں ڈوب گیا کہ وہ جگہیں جہاں خدا زیادہ یاد آنا چاہئے۔جہاں اللہ نے زیادہ فیاضی کا سلوک فرمایا ہے،وہ جگہیں تو خدا کی یاد سے خالی ہوں لیکن وہ جگہیں جو آزمائشوں میں مبتلا ہیں،ان جگہوں میں اللہ بس رہا ہو۔گویا ویرانوں میں ایسے سینے ہیں جہاں جنتیں بس رہی ہیں اور جنتوں میں ایسے سینے ہیں جہاں ویرانے آباد ہیں۔آخر کیوں ایسا ہوا۔کیوں انسان کی توجہ ان نظاروں کو دیکھ کر اپنے رب کی طرف مبذول نہیں ہوتی۔

(خطبات طاہر جلد اول ص 92)

تعطیلات میں پروفیسرز اور طلباء کی وقف عارضی

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں۔

کالجوں کے پروفیسروں،لیکچرار،سکولوں کے اساتذہ کالجوں کے سمجھدار طلباء بھی اپنی رخصتوں کے ایام اس منصوبہ کے ماتحت کام کرنے کیلئے پیش کریں۔سکولوں کے بعض طلباء بھی اس قسم کے بعض کام کر سکتے ہیں کیونکہ سکولوں کے بعض طلباء ایسے بھی ہوتے ہیں جو اپنی صحت اور عمر کے لحاظ سے اس قابل ہوتے ہیں کہ اس قسم کی ذمہ داریاں ادا کر سکیں۔

(الفضل 23 مارچ 1966ء)

داخلہ جامعہ احمدیہ کے امیدواران متوجہ ہوں

1۔داخلہ جامعہ احمدیہ 2012ء کیلئے تحریری امتحان مورخہ 26/اگست 2012ء کو صبح 9 بجے وکالت تعلیم تحریک جدید میں ہوگا۔

2۔تمام امیدواران اپنے میٹرک کے رزلٹ کی مصدقہ نقل وکالت تعلیم کو فوری طور پر بھجوا دیں اور جو چٹھی لکھیں اس پر وکالت تعلیم نے جو آپ کو حوالہ نمبر دیا ہے وہ ضرور درج کریں۔

3۔جن امیدواران نے ابھی تک اپنی درخواست برائے داخلہ جامعہ احمدیہ نہیں بھجوائی وہ بلا تاخیر وکیل التعلیم کے نام درخواست بھجوا دیں جس میں نام،تاریخ پیدائش،ولدیت،مکمل پتہ تعلیم (میٹرک/ایف اے) ٹیلی فون/موبائل نمبر حوالہ وقف نو (اگر واقف نو ہو تو) ایک عدد پاسپورٹ سائز فوٹو ہو۔

4۔درخواست پر والد/سرپرست کے دستخط اور صدر/امیر صاحب کی تصدیق ساتھ ہونی ضروری ہے۔

(وکیل التعلیم تحریک جدید ربوہ)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ کینیڈا

23

ایوان طاہر کی افتتاحی تقریب، معززین کے ایڈریس، وزیر اعظم کا پیغام اور حضور انور کا خطاب

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

11 جولائی 2012ء

﴿حصہ سوم﴾

ایوان طاہر کی افتتاحی تقریب

آج پروگرام کے مطابق بیت الاسلام کے قریب نئے تعمیر ہونے والے طاہر ہال کی افتتاحی تقریب تھی۔

یہ وسیع و عریض ہال (Complex) بیت الاسلام سے کچھ فاصلہ پر تعمیر کیا گیا ہے۔ اس کا سنگ بنیاد جولائی 2010ء میں رکھا گیا۔ اس کی تعمیر کو دو مراحل میں تقسیم کیا گیا تھا۔ پہلے مرحلہ میں آرکیٹیکٹ Stephen Pile کی زیرنگرانی پہلی منزل مکمل ہوئی اور دوسری اور تیسری منزل کے Shell-Structure کا کام اگست 2011ء میں تکمیل کو پہنچا۔ فروری 2012ء میں تعمیر کے دوسرے مرحلہ کا آغاز ہوا جس میں دوسری اور تیسری منزل کا کام شروع ہوا۔ ابتداء میں یہ ہیومینیٹی فرسٹ اور کمیونٹی سنٹر بنانے کا پراجیکٹ تھا۔ ہیومینیٹی فرسٹ کو گورنمنٹ کینیڈا کی طرف سے 2.2 ملین ڈالر کی خطیر رقم کمیونٹی سنٹر بنانے کی غرض سے ملی تھی۔

دسمبر 2010ء میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ہدایت کی روشنی میں یہ پراجیکٹ کلیتاً جماعت کے سپرد کر دیا گیا اور گورنمنٹ کی طرف سے مختص رقم ان کو واپس کر دی گئی۔

اس کے بعد ایوان طاہر کے تمام تر اخراجات افراد جماعت احمدیہ کینیڈا نے اٹھائے۔ عمارت کی تعمیر میں تقریباً دو سال کا عرصہ لگا۔

ایوان طاہر کا کل رقبہ تقریباً 56 ہزار مربع فٹ ہے۔ اس ایوان کی تعمیر میں اب تک 9 ملین ڈالرز سے زائد رقم خرچ ہوئی ہے۔

اس ایوان میں ایک Elevator اور دو Stairways موجود ہیں۔

پہلی منزل:

ایوان طاہر کی پہلی منزل میں درج ذیل سہولیات میسر ہیں۔

طاہر ہال: اس ہال میں باسکٹ بال، بیڈمنٹن، والی بال وغیرہ کھیلے جا سکتے ہیں اور بوقت ضرورت ہال کو دو حصوں میں بھی تقسیم کیا جا سکتا ہے۔ اگر اس ہال کو نماز کے لئے استعمال کیا جائے تو اس میں کل 1500 افراد نماز ادا کر سکتے ہیں۔

جامعہ احمدیہ کینیڈا کی لائبریری اور حفظ قرآن کلاس کے لئے وسیع کمرہ جس میں 60 طلباء پڑھائی کر سکتے ہیں بھی پہلی منزل پر واقع ہے۔

اس کے علاوہ ایک Multi Purpose ہال ہے جس میں تقریباً 150 کے قریب افراد کھانا کھا سکتے ہیں۔

اس کے علاوہ ہومیوپیتھی ڈسپنسری، ورزش کا کمرہ (Fitness Centre) اور مردوں اور خواتین کے لئے الگ الگ واش رومز ہیں اور ایک کمرہ ایوان کے Caretaker کے لئے بھی رکھا گیا ہے۔

دوسری منزل:

اس منزل پر نیشنل مجلس عاملہ کے دفاتر ہیں جس میں امیر صاحب کینیڈا کا دفتر اور تمام نیشنل مجلس عاملہ کے سیکرٹریان کے لئے دفاتر شامل ہیں۔ اس کے علاوہ استقبال کے لئے بھی ایک جگہ بنائی گئی ہے۔ دفاتر کی تعداد 23 ہے۔

اس میں کانفرنس روم بھی موجود ہے۔ تین عدد Pods کمرے ہیں۔ ہر Pod میں آٹھ میز لگائے جا سکتے ہیں۔ نیز دفتری کاموں کے لئے مختلف کمرے ہیں اور ایک سروری Servery بھی ہے۔

اس کے علاوہ اس فلور پر 2 عدد بڑے واش روم اور دو عدد یونیورسل واش روم بھی ہیں۔

تیسری منزل:

ایوان طاہر کی تیسری منزل جامعہ احمدیہ کینیڈا کے لئے مختص کی گئی ہے۔ اس میں ایک استقبالیہ کے لئے جگہ بنائی گئی ہے۔

پرنسپل صاحب کے کمرہ کے علاوہ 14 دفاتر اساتذہ کے لئے موجود ہیں اور ایک سٹاف روم ہے۔

طلباء کے لئے سات کمرے ہیں۔ اس میں ایک اسمبلی ہال ہے جس کا کچھ حصہ بطور کمپیوٹر لیب کے استعمال کیا جائے گا۔

اسی فلور پر کچن کی سہولت بھی موجود ہے۔ طلباء کے لئے تین عدد واش رومز بنائے گئے ہیں۔

اس کے علاوہ Storage کے لئے دو عدد کمرے ہیں اور دیگر دفتری امور کے لئے بھی کمرے موجود ہیں۔

افتتاحی تقریب

سات بجکر پینتیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس افتتاحی تقریب کے لئے طاہر ہال میں تشریف لائے اور Main Entrance کے پاس دیوار میں نصب تختی کی نقاب کشائی فرمائی اور اس کے بعد دعا کروائی۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بڑے ہال میں تشریف لائے جہاں تقریب کا انتظام کیا گیا تھا۔ جب تمام مہمانان کرام اپنی اپنی نشستوں پر بیٹھ گئے تو پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم اور اس کے انگریزی ترجمہ سے ہوا۔

☆ بعدازاں میئر آف Vaughan نے اس تقریب کی مناسبت سے تعارفی کلمات کہے۔ جس کے بعد مکرم امیر صاحب کینیڈا ملک لعل خان صاحب نے اپنا ایڈریس پیش کیا جس میں انہوں نے طاہر ہال کا تعارف کروایا اور تمام مہمانوں کو خوش آمدید کہا۔

معززین کے ایڈریس

☆ اس کے بعد آنریبل **Julian Fantino**، منسٹر برائے انٹرنیشنل کوآپریشن نے اپنے ایڈریس میں کہا۔

عزت مآب اور مہمانان کرام، خواتین و حضرات، عزیز دوستو السلام علیکم۔ یہ یقیناً میرے لئے بڑے اعزاز اور خوش قسمتی کی بات ہے کہ میں آنریبل پرائم منسٹر آف کینیڈا کی جانب سے نیک خواہشات کا اظہار کروں اور اگر آپ مجھے اجازت دیں تو میں انہی کے الفاظ پڑھ دیتا ہوں۔

وزیر اعظم کا پیغام

مجھے بہت خوشی ہے کہ میں Vaughan کے اس کمیونٹی سنٹر کے افتتاح پر عزت مآب امام جماعت احمدیہ عالمگیر کے ساتھ اس خوشی میں شریک ہوں۔ کینیڈا کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ یہاں احمدیہ...... جماعت بہت فعال ہے۔ احمدی افراد حقیقی...... کی بنیادی تعلیمات یعنی امن، عالمی بھائی چارہ اور خدا کی رضا پر راضی رہنے کے لئے اپنی توجہ اور مسلسل کوشش کے باعث مشہور ہیں۔

وسیع تر مفاد کی خاطر آپ کے مل جل کر کام کرنے کے عزم نے، جس کے تحت آپ مختلف سماجی، طبی اور تعلیمی خدمات بجا لا رہے ہیں، ہمارے ملک کے سماجی تعلقات کو افزودگی بخشی ہے۔ مجھے یقین ہے کہ یہ نیا کمیونٹی سنٹر آپ کے اچھے کاموں کا مرکز رہے گا اور آنے والی نسلوں تک یہ ہال Vaughan کے کینیڈین احمدی ...... کی باہمی رفاقت کو فروغ دینے کا ذریعہ بنتا رہے گا۔ آج کا دن بہت سے افراد کی مہینوں کی اس منصوبہ بندی، عزم اور سخت محنت کا نتیجہ ہے۔ اب جبکہ آپ کمیونٹی کے لئے اس نئی سہولت کا افتتاح کر رہے ہیں، میں ہر اس فرد کو جو اس بہترین منصوبہ کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے میں شامل رہا ہے، مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ اس پُر لطف اور یادگار جشن پر حکومت کینیڈا کی جانب سے نیک خواہشات قبول کریں۔

آپ کا مخلص

رائٹ آنریبل سٹیفن ہارپر

(وزیر اعظم کینیڈا)

موصوف نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو مخاطب کرتے ہوئے کہا:

حضور! وزیر اعظم نے خاص طور پر مجھے یہ کہا کہ میں ان کی نیک خواہشات آپ تک پہنچاؤں اور کینیڈا آمد پر آپ کو دلی خوش آمدید کہوں اور وہ آپ سے ہونے والی گزشتہ ملاقاتوں کو بہت شوق سے یاد کرتے ہیں اور آپ کو واپس تشریف لانے پر مبارک دیتے ہیں۔ خدا آپ کو خوش رکھے۔ شکریہ

☆ اس کے بعد **MP Brampton West**، **Kyle Seeback** نے درج ذیل ایڈریس پیش کیا:

مجھے یہاں آکر بہت خوشی ہوئی ہے اور دعوت دینے پر ملک لعل خان کا شکریہ ادا کرتا ہوں اور حضور کی موجودگی میں آج رات یہاں حاضر ہونا باعث مسرت ہے۔ میں یہ کہے بغیر نہیں رہ سکتا کہ میں جب بھی احمدیہ...... جماعت کے ساتھ کچھ وقت گزارتا ہوں، تو میں پہلے سے زیادہ متاثر ہو جاتا ہوں۔ یہ سلسلہ اس وقت شروع ہوا جب میں آپ کے جلسہ میں آیا اور پہلی دفعہ آپ کا پیغام ''محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں'' دیکھا۔ یہ کینیڈین سوسائٹی کے لئے ایک عظیم الشان تحفہ ہے۔ مزید یہ کہ جو خدمت انسانیت کا کام آپ کی جماعت بجا لا رہی ہے، چاہے وہ لوکل ہسپتال کے لئے چندہ اکٹھا کرنا ہو یا عطیہ خون کی مہم ہو یا ہیومینیٹی فرسٹ کے تحت دنیا بھر میں کام ہو رہا ہو ایسی خدمات میں آپ لوگوں کی شراکت حقیقی طور پر شاندار ہے۔ یہ تمام کینیڈین افراد کے لئے نمونہ اور مشعل راہ ہے۔ ہمیں ایسی مضبوط اور متحرک جماعت، یعنی جماعت احمدیہ کی کینیڈا میں موجودگی پر فخر ہے اور میرا خیال ہے کہ یہ ایک شاندار اور اعلیٰ ترین کامیابی ہے کہ بغیر کسی حکومتی مدد کے آپ نے

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ ♦ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ♦ مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ ♦ قیمت 5 روپے

اپنے طور پر فنڈز اکٹھے کر کے کمیونٹی سنٹر تعمیر کیا ہے۔ جہاں تک مجھے علم ہے پورے کینیڈا میں یہ اس قسم کا واحد کمیونٹی سنٹر ہے۔ لہٰذا آپ کی جماعت کی کڑی محنت اور آپ کی جانب سے ہمارے معاشرہ کے لئے حسین اضافوں پر یقیناً ہم فخر محسوس کرتے ہیں۔ مجھے دعوت دینے کا شکریہ اور بہت مبارک ہو۔

☆بعدازاں آنریبل **Judy Sgro, MP** نے اپنا ایڈریس پیش کرتے ہوئے اپنے تاثرات کا اظہار کیا:

عزت مآب ملک صاحب، مہمانان گرامی اور تمام افراد جو آج شام اس تقریب میں موجود ہیں آپ سب کو یہ شام مبارک ہو۔ یہ بہت اہم دن ہے۔ اس تعمیر پر جہاں جماعت کو اپنے آپ پر بہت فخر ہوگا، یعنی ایسی سہولیات آسانی سے تعمیر نہیں ہو جایا کرتیں، وہاں یہ بات بھی اہم ہے کہ بہت ہی کم ایسی جماعتیں ہیں جو کہ 9 ملین ڈالر اکٹھے کر کے ایسی سہولت بنا دیں جسے تمام تر کمیونٹی کے زیر استعمال رہنا ہے۔ اگر آپ غور کریں تو یہ کینیڈین معاشرہ کے لئے ایک عطیہ ہے کیونکہ جو بھی اس سے مستفید ہوں گے وہ کینیڈین ہیں اور ایسے افراد ہیں جو کہ ہمارے جیسے ہی تصورات اور اقدار رکھتے ہیں۔ اس لئے مجھے یہاں آ کر بہت ہی خوشی ہے، میں نے اسے تعمیر ہوتے دیکھا ہے۔ میں اس کا مشاہدہ کرتی تھی اور اس دن کا شدت سے انتظار کرتی تھی کہ جب ہم اس بڑے افتتاحی جشن میں باہم اکٹھے ہوں گے اور یقیناً بہت سے ایسے مواقع ہوں گے کہ ہم یہاں پر دوبارہ آئیں گے۔ میں لبرل پارٹی آف کینیڈا کی جانب سے نیک خواہشات پیش کرتی ہوں اور Bob Rae کی جانب سے جنہیں آج شام ہمارے درمیان موجود نہ ہونے پر افسوس تھا اور پھر یقیناً ہمارے Newark West کے تمام منتخب ہونے والوں کی جانب سے جن میں سے بعض شاید یہاں موجود ہیں اور جو یہاں موجود نہیں وہ بڑے غور سے اور اس تقریب میں شامل ہونے کی خواہش سے یہ تقریب دیکھ رہے ہوں گے میں اب اس یادگاری تختی کی تحریر پڑھتا ہوں جو کہ مجھے امید ہے کہ اس انتہائی اہم تقریب کے لئے یادگار رہے گی۔

یادگاری تختی کے الفاظ

احمدی جماعت کے میرے عزیز دوستوں کے نام

میں احمدیہ ...... جماعت کینیڈا کو اپنے امام عزت مآب کی موجودگی میں یہاں اس خوبصورت کمپلیکس یعنی ایوان طاہر کے باقاعدہ افتتاح کے لئے اکٹھے ہونے پر اپنی جانب سے مبارکباد پیش کرنے پر انتہائی عزت و خوشی محسوس کر رہا ہوں۔ بہت سالوں سے آپ ایک بہتر مستقبل کے لئے بڑے خلوص سے اعلیٰ اخلاق، انصاف اور امن پر مبنی نیک کام بجالا رہے ہیں۔ میں خاص طور پر احمدیہ جماعت کی اس نمایاں خوبی پر تعاون کر کے انتہائی خوشی محسوس کرتا ہوں۔

ہم نے نہ صرف اس مقصد کے حصول کے لئے بلکہ تمام دیگر جماعتی مقاصد میں بھی ہمیشہ تعاون کیا ہے۔ اس بات کو پیش نظر رکھتے ہوئے وہ تمام افراد جو ایوان طاہر کی تعمیر میں شامل تھے تعریف اور مبارکباد کے مستحق ہیں کہ انہوں نے اپنے مذہب اور ہمارے شہر اور ملک کے لئے اپنے پُرعزم ہونے اور جماعتی ترقی کے لئے کی جانے والی کوششوں کی ایک اور متاثر کن مثال قائم کی ہے۔ اللہ کرے کہ آنے والے سالوں میں امن اور روحانی بصیرت آپ کو ایسی راہ فراہم کرے جہاں آپ کو ایسے مواقع میسر آئیں کہ آپ ترقی کے لئے اپنی تمام تر صلاحیتیں بروئے کار لاسکیں اور میں اس دیرپا دوستی پر آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ آپ کا بہت بہت شکریہ۔

☆بعد میں لبرل پارٹی کے راہنما **Hon. Bob Rae** بھی ایک سفر سے واپسی کے بعد سیدھا اس تقریب میں شمولیت کے لئے آگئے تھے اور تقریب کے آخر میں اپنا ایڈریس پیش کیا تھا۔

☆اس کے بعد **Dr. Kirsty Duncan** **ممبر آف پارلیمنٹ** نے اپنا ایڈریس پیش کیا۔

عزت مآب، معزز مہمانان کرام، بھائیو، بہنو اور میری فیملی السلام علیکم۔ آج رات یہاں اس عظیم الشان سہولت جو کہ ہمارے معاشرے اور کینیڈا کے لئے ایک خوبصورت تحفہ ہے کے افتتاحی جشن میں شرکت کرنا یقیناً میرے لئے بڑے اعزاز اور خوشی کی بات ہے۔ یہ ایک ایسی جگہ ہے جہاں ہم صحت مند طرز زندگی، جسمانی ورزش، اچھی غذا کو فروغ دے سکتے ہیں اور یہاں مستقبل کے کھلاڑی پیدا کر سکتے ہیں جو ممکن ہے کہ اگلے اولمپکس میں شرکت کریں۔ سابق کوچ ہونے کے ناطے اگر مجھے اس جگہ عاجزانہ خدمت کر سکوں تو مجھے ایسا کر کے بہت خوشی ہوگی۔ میں آپ کی دوستی کے اس تحفہ پر شکریہ ادا کرتی ہوں۔ میرا خیال ہے کہ ہم جب بھی یہاں آتے ہیں، معاشرے کے لئے اور کینیڈا کے لئے آپ کے کاموں کو دیکھ کر ہمیشہ ہی متاثر ہوتے ہیں اور میں آپ کو شکریہ کہنا چاہتی ہوں کہ آپ نے Weekend پر مجھے اپنے جلسہ پر بلایا تا کہ میں عزت مآب حضور انور کے الفاظ سن سکوں اور آپ کے الفاظ سے متاثر ہو سکوں۔ اس لئے میرے بھائیو، بہنو اور میرے فیملی آپ سب کا میری طرف سے دلی شکریہ اور بہت مبارکباد قبول ہو۔ شکریہ

☆پھر **Linda, Jeffrey MPP** وزیر برائے قدرتی وسائل نے اپنا ایڈریس پیش کرتے ہوئے کہا:

السلام علیکم!

Ontario حکومت کی جانب سے، میں اس اہم ہال کے باقاعدہ افتتاح کے موقع پر شریک تمام افراد کو خوش آمدید کہتی ہوں۔ مجھے بہت خوشی ہے کہ میں یہاں اپنے دوست اور آپ کے امیر ملک لعل خان کے ساتھ موجود ہوں۔ یہ میرے لئے بہت اہم ہفتہ تھا، اس Weekend مجھے یہ اعزاز حاصل ہوا کہ میں نے انٹرنیشنل سنٹر میں عزت مآب حضور انور کا خطاب سنا اور بہت متاثر ہوئی۔ میرے ساتھی Greg Sorbara بھی آج شام اس تقریب میں شریک ہونے کے خواہشمند تھے لیکن انہوں نے اپنا پیغام بھجوایا ہے۔ اس نے کہا کہ وہ معذرت خواہ ہیں اس شام آپ سے نہیں مل سکے اور یہ کہ وہ چاہتے تھے کہ اس عظیم کامیابی کی خوشی عزت مآب حضور انور اور تمام جماعت کے ساتھ مل کر منائیں۔ اس نے کہا کہ یہ کامیابی آپ کی اس طویل کوششوں کا نتیجہ ہے جو کہ آپ نے سالہا سال سے Vaughan میں حاصل کی ہے یعنی پہلے یہاں (بیت) قائم کر کے اور پھر دیگر متفرق سانجھی سکیموں کو مکمل کر کے جن میں لوکل ہسپتال بھی شامل ہے۔ وہ آپ کی دوستی اور معاونت پر بہت خوش ہیں۔ لہٰذا اس نئے کمپلیکس کے افتتاح کے موقع پر اپنی حکومت کی جانب سے میرا یہاں موجود ہونا میرے لئے باعث فخر ہے۔ میں نے یہ عمارت ایک ماہ پہلے دیکھی تھی اور مجھے یاد ہے کہ میں اسے دیکھ کر کتنا متاثر ہوئی تھی۔ یہ ہال نوجوان خواتین اور بچوں سے پُر تھا اور وہ باسکٹ بال اور فٹبال کھیل رہے تھے جس سے مجھے اس سہولت کی اہمیت کا اندازہ ہوا۔ یہ بہت دلچسپ اور متاثر کن منظر تھا۔ یقیناً یہ جگہ ہر عمر کے افراد کے لئے ہے جہاں وہ ورزش کر سکتے ہیں، عبادت کر سکتے ہیں، ایک دوسرے سے بات چیت اور رابطہ رکھ سکتے ہیں۔ چنانچہ یہ کثیر المقاصد کمپلیکس ہمارے صوبوں میں جماعت احمدیہ کی معاشی، سماجی اور سیاسی خدمات کی ایک اور روشن مثال ہے۔ ایسے مناظر جن سے کینیڈا کے مختلف مذاہب اور ثقافتوں کا اظہار ہوتا ہے، یہ ہال ان مناظر میں ایک حسین اضافہ ہے اور یہ اس بات کی علامت بھی ہے کہ کس طرح یہ جماعت ایسے تعلقات مضبوط کر رہی ہے جو ہم سب کی وحدت کا ذریعہ ہیں۔ اس طرح آپ کی شراکت نہ صرف احمدیہ جماعت کو مضبوط کر رہی ہے بلکہ اس سے اونٹاریو بھی زیادہ مضبوط ہو رہا ہے۔ اونٹاریو ایک ایسا علاقہ ہے جہاں ہم مذہب کا سن کر خوش ہوتے ہیں۔ لہٰذا آپ کی اونٹاریو اور ہماری مختلف جماعتوں کے لئے آپ کی پُرعزم کوششوں کا شکریہ۔ اپنے بچوں میں یہ عزم اور جذبہ پیدا کر کے کہ وہ تعلیم حاصل کریں اور معاشرتی خدمت کریں، آپ نے اونٹاریو کو مزید مضبوط کر دیا ہے کہ وہ ایسے مراکز بنائیں جن سے مزید نوکریوں کے مواقع پیدا ہوں اور دوسروں کے لئے ایک اچھی زندگی فراہم ہو اور اپنے منتخب کردہ میدان میں ترقی کریں اور اونٹاریو کو تعلیم اور مہارت مہیا کریں۔ ہسپتال کے لئے فنڈز اکٹھے کرنے، خون کے عطیات کی مہمات اور یوم کینیڈا کی تقریبات میں حصہ لینے سے آپ کے اچھے کاموں اور قیادت کا اظہار ہوتا ہے۔ آپ نے اونٹاریو کے باہر بھی ایسے ہی اچھے کام کئے ہیں۔ مجھے یقین ہے کہ یہ کمپلیکس آپ کو مزید اچھے کاموں میں بڑھانے والا ہوگا۔ میں Premier III کی طرف سے ایک سرٹیفیکیٹ لے کر آئی ہوں اس کی چند سطریں پڑھ دیتی ہوں۔

سرٹیفیکیٹ کی عبارت

آج ہم احمدیہ جماعت کے ایک مرکز اور ایسے جمع ہونے کی جگہ کے افتتاح کا جشن منا رہے ہیں کہ جس کی کافی ضرورت محسوس کی جا رہی تھی۔ اس مرکز کی تعمیر سے آپ کے مضبوط ایمان کا اظہار ہوتا ہے اور مجھے بہت خوشی ہے کہ میں اس موقع میں شریک ہوں کیونکہ اس علاقہ میں آپ کی فیملیز اور جماعتیں قیام پذیر ہیں جو کہ آپ کی روحانی مضبوطی کا باعث بنیں گی۔ میری خواہش ہے کہ احمدیہ جماعت ترقی کرے اور یہ کہ آپ لوگ اپنے دین سے اور ایک دوسرے سے مضبوطی اور فیضان حاصل کر سکیں۔ بہت مبارک ہو۔

☆ **Eric Joliiffe, Chief of Police** نے اپنے ایڈریس میں کہا:

عزت مآب حضور انور، ملک صاحب، منسٹر Fantino، میرے بھائی Lockwell، معزز مہمانان، خواتین و حضرات Good Evening۔ یہ یقیناً ایک اعزاز کی بات ہے کہ میں اس موقع پر York ریجن کے دو ہزار پولیس اہلکاروں کی نمائندگی کر رہا ہوں۔ یہ بھی اعزاز کی بات ہے کہ میری اسی Vaughan میں زندگی گزری ہے اور اس علاقہ میں بطور پولیس اہلکار کام کرتے ہوئے 30 سال ہو گئے ہیں اور گزشتہ 25 سالوں میں اس خاص علاقہ میں جماعت کو پروان چڑھتے دیکھا ہے۔ آپ لوگوں نے یہاں حیرت انگیز کام کیا ہے اور ان کاوشوں اور ان کے ثمرات پر دلی مبارکباد وصول کریں اور ایک ایسی جماعت ہونے کے ناطے سے جو متنوع معاشرہ کو فروغ دیتی ہے، آپ کے Logo یا نعرہ، محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں، کا اطلاق اس علاقہ سے بہتر اور کہیں نہیں ہو سکتا اور اس مرکز کے افتتاح پر میری طرف سے دلی مبارکباد وصول کریں۔ بہت مبارک ہو۔

☆ **Marilyn Lafrate, Local City Councillor** نے اپنے ایڈریس میں کہا:

السلام علیکم! مجھے آج رات Maple and

Kleinburg کے مکینوں اور بالخصوص وہاں پر موجود احمدیوں کی طرف سے طاہر ہال کے افتتاح کی خصوصی تقریب میں نمائندگی کرتے ہوئے فخر محسوس ہو رہا ہے۔ میں حضور انور کا شکریہ ادا کرنا چاہتی ہوں کہ انہوں نے اس تقریب کو اپنے وجود سے رونق بخشی۔ اسی طرح میں ملک لعل خان صاحب اور باقی تمام جماعت کا بھی شکریہ ادا کرتی ہوں۔ مجھے یقین ہے کہ اس سہولت پر احمدیہ کمیونٹی کے علاوہ Vaughan کے باقی رہائشیوں کو بھی خوشی اور فخر ہے۔

میں آپ سب کا شکریہ ادا کرتی ہوں کہ آپ اس شہر میں آئے اور نہ صرف اس شہر میں موجود رنگ رنگ کی کمیونٹی کا حصہ بنے گا بلکہ اس شہر کا بھی حصہ بن گئے۔ آپ لوگ اتحاد کی اعلیٰ مثال ہیں۔ طاہر ہال کمیونٹی سنٹر جماعت کی طاقت کا ثبوت ہے کہ جب اس جماعت کے لوگ کوئی کام کرنے کے لئے جمع ہوتے ہیں تو وہ اپنا مقصد حاصل کرنے میں کامیاب ہو جاتے ہیں۔ طاہر ہال کی تعمیر اس زمین پر دوسری سہولیات کی ترقی کا بھی ذریعہ ہے۔ جیسا کہ ملک لعل خان صاحب اور اس کمیونٹی کے دیگر راہنما پیس ویلج کے رہائشیوں کی ضروریات کو بہتر سمجھ سکتے ہیں۔ آپ کی پیس ویلج کی خواب ہمارے لئے بھی سبق آموز ہے اور میں آپ سب کا شکریہ ادا کرتی ہوں کہ اس خواب کو تعبیر کرنے کے لئے آپ نے میپل Maple کا علاقہ چنا ہے۔ مجھے امید ہے ہم اپنے کاموں کو اسی طرح جاری رکھیں گے اور حضور انور جلد ایک بار پھر ہم سب میں دوبارہ تشریف فرما ہوں گے۔

☆ آنریبل **Doug White، میئر آف بریڈفورڈ ویسٹ** نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور دیگر تمام مہمانوں کو خوش آمدید کہتا ہوں۔ بریڈفورڈ ویسٹ Gwillimbury شہر کے کونسلر راج سانڈھو کی معیت میں آج اس تقریب میں شامل ہونے پر مجھے فخر ہے۔

میں آپ کو دو سال پیچھے لے جانا چاہتا ہوں۔ جب میرے شہر میں (بیت) جیسی خوبصورت سہولت موجود نہ تھی اور نہ ہی احمدیوں کی زیادہ تعداد تھی۔ پھر مجھے آپ کی جماعت کے لوگ ملے اور مجھے (بیت) کی تعمیر کا منصوبہ بتایا اور اب ہمارے پاس آپ کی جماعت کے 40 خاندان ہیں جو کہ اس شہر کو اپنا شہر سمجھتے ہیں۔ امید ہے اس سال کے آخر میں ان کی تعداد 80 ہو جائے گی اور مجھے فخر ہے کہ اب اس شہر میں ہمارے پاس (بیت) موجود ہے اور جس طرح پہلے بات ہو چکی ہے مستقبل قریب میں مزید بڑے منصوبہ جات بھی ہیں۔ میں حضور انور کو احمدیہ جماعت کے ساتھ مکمل تعاون کرنے کی یقین دہانی کرواتا ہوں۔

اتوار کے روز میں نے Sorbara کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ یہ ایک ایسا باغ ہے جس کی ابتداء ایک بیج سے ہوئی تھی اور اس کے بعد بے انتہا کوششوں اور مضبوط ارادوں کے ساتھ پایہ تکمیل کو پہنچا اور آج یہ خوبصورت عمارت اور آپ لوگوں کا اتنا بڑا ہجوم دیکھ کر میرے دل میں بھی خواب اجاگر ہو رہا ہے کہ میں بھی احمدیہ کمیونٹی کے ساتھ مل کر اسی طرح کی خوبصورت عمارت اپنے شہر میں بناؤں۔

میں حضور انور کی خدمت میں اپنے شہر بریڈفورڈ ویسٹ Gwillimbury کا محل وقوع عرض کر دیتا ہوں۔ ہائی وے پر جائیں تو Holland Marsh کے نام سے کالے رنگ کی زمین نظر آتی ہے اور یہ زمین اگر پورے ملک کی نہیں تو کم از کم اس صوبہ کی سب سے زرخیز زمین ہے اور مجھے امید ہے کہ حضور انور کو ایگریکلچر کا شوق رکھنے کی وجہ سے یہ زمین پسند آئے گی۔ پس اسی جگہ سے ہمارے شہر کی حدود شروع ہو جاتی ہے۔ میں امید کرتا ہوں کہ میرے شہر بریڈفورڈ کی زمین پر بھی اسی طرز پر احمدیہ جماعت کا خوبصورت باغ پھلتا پھولتا نظر آئے گا۔

آخر میں میں آپ سب کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ آپ سب کا بہت شکریہ۔

☆ بعد ازاں کینیڈا کی لبرل پارٹی کے راہنما **Hon. Bob Rae** نے اپنے ایڈریس میں کہا:

خواتین و حضرات آج یہاں پر موجود ہونا میرے لئے باعث فخر ہے۔ کاش میں یہاں پر سیدھا چھٹیاں گزار کر آرہا ہوتا۔ لیکن میں کیلگری میں تھا جہاں بھگدڑ مچی ہوتی ہے۔ ہر وقت کام ہی کام ہوتا ہے۔ پھر میں میکمری فورٹ (McMurray Fort) چلا گیا۔ وہاں میں نے تین دن گزارے اور وہاں سے سیدھا آپ کے پاس آرہا ہوں۔ بہرحال یہاں آپ کے پاس اور اپنے ساتھیوں جس میں ''جوڈی'' (Judy) اور ''کرسٹی'' (Kristy) اور ''لبرل پارٹی'' کے بعض دیگر ممبرز بھی شامل ہیں کے پاس موجود ہونا میرے لئے عزت کا باعث ہے۔

حضور! آپ کو ایک مرتبہ پھر اپنے درمیان پا کر ہمیں فخر ہے اور یہاں پر ہونے والے تعمیراتی کام پر بھی مجھے فخر ہے۔

احمدیہ کمیونٹی کا پیغام ان کا نہیں بلکہ کینیڈا کا پیغام ہے۔ محبت، ہم آہنگی اور مذہبی رواداری جیسی اقدار کینیڈا کا دل ہیں اور یہ اقدار جماعت کے بنیادی عقائد اور منشور کا بھی حصہ ہیں۔

نیز ہم خوشی کی اس تقریب میں جماعت کے ان افراد کے ساتھ اظہار یکجہتی کرتے ہیں جن کو دنیا کے مختلف ممالک میں ایک عرصہ سے ظلم کا نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ ہم ہمیشہ ان کا دفاع کریں گے۔ ہم ایسی دنیا کے لئے اپنی کوششیں جاری رکھیں گے جو کہ ہر رنگ کی کمیونٹی کو جگہ دیتے ہوئے بردباری اور تحمل کا گہوارہ ہو۔ پس میں آخر میں ایک مرتبہ پھر حضور سے کہوں گا کہ آپ کی کینیڈا میں دوبارہ تشریف آوری ہمارے لئے باعث فخر ہے اور ہمیں فخر ہے کہ ہمارے ملک میں احمدیہ...... کمیونٹی آباد ہے۔

☆ اس کے بعد آنریبل **Maurizio Bevilacqua** جو کہ **MP Vaughan** ہیں نے کہا:

آج رات ہم ایک ایسی کمیونٹی کی تقریب میں ہیں جو نہ صرف منہ سے باتیں کرتی ہے بلکہ جوان کے دلوں میں ہے اس کے عملی اظہار کی بھی پوری قابلیت رکھتی ہے۔

آج رات ہمیں خلیفۃ المسیح الرابع جن کے نام پر اس ہال کا نام رکھا گیا ہے کو بھی عزت و احترام کے ساتھ یاد رکھنا چاہئے اور ایسے لوگوں کی جنہوں نے اپنے آپ کو انسانیت کی فلاح کے لئے پیش کیا ہے عزت کرنا بہت ضروری ہے۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ قول کے ساتھ فعل کا ہونا ضروری ہے۔ احمدیہ کمیونٹی وہ کمیونٹی ہے جو اپنے خیالات کو بڑے واضح انداز میں پیش کرتی ہے۔ امن، انسانیت اور ہم آہنگی جیسی اعلیٰ اقدار میں رچی بسی یہ کمیونٹی آپ کو بتاتی ہے کہ انسانیت کیا چیز ہے؟

حضور! اس کمیونٹی کے لوگ اس شہر میں موجود 3 لاکھ لوگوں کے ہاتھ سے ہاتھ ملا کر کام کرتے ہیں اور اس کی ترقی کا ذریعہ بنتے ہیں۔ اسی طرح عظیم معاشرے اور عظیم شہر وجود میں آتے ہیں۔ اچھائی سے اچھائی نکلتی ہے۔ پیار اور محبت سے عظیم معاشرہ دیکھنے کو ملتا ہے۔

آپ کی جماعت نہ صرف اس شہر میں بلکہ پورے ملک میں اس قوم کی فلاح کے لئے اپنا کردار ادا کر رہی ہے اور اس سے بڑھ کر ہمارے لئے کیا انعام ہو سکتا ہے؟

میں ذاتی طور پر یقین رکھتا ہوں کہ ایک دوسرے کی مدد کرنے سے زیادہ اہم کوئی چیز نہیں۔ ہمیں Peace Village بنانا ہو، Vaughan کے لئے ہسپتال تعمیر کرنا ہو، ہسپتال کے لئے خون کے عطیات لینے ہوں، یا پھر بین المذاہب ہم آہنگی پیدا کرنی ہو جماعت احمدیہ ہمیشہ آگے ہوتی ہے۔

پس میں اس شہر کے تین لاکھ لوگوں کی طرف سے آپ کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں۔ کیونکہ آپ کی جماعت کینیڈا کے شہریوں کے لئے ایک عملی نمونہ ہے۔ آپ کے دلوں میں ہمدردی ہے، آپ معاشرہ کو مستحکم اور شفاف بنانے کے لئے آگے آگے ہیں۔

پس آج اس خوشی کی تقریب کے موقع پر ہمیں اس جماعت کی خدمات کو یاد رکھنا چاہئے کہ یہ جماعت حقیقت میں کینیڈا کی عکاسی کرتی ہے۔ اس جماعت نے ہمیشہ اور ہر جگہ بہترین کام کیا ہے۔

مہمانوں کے ایڈریسز کے بعد آٹھ بجکر بیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس تقریب سے خطاب فرمایا۔

حضور انور کا خطاب

تشہد اور تعوذ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

السلامُ علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ آپ سب پر اللہ تعالیٰ کی سلامتی ہو اور آپ سب اللہ تعالیٰ کے انعامات کے وارث بنیں۔

سب سے پہلے میں اس موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے آپ سب کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں جو ہماری دعوت قبول کرتے ہوئے آج یہاں تشریف لائے ہیں۔ مجھے یہاں یہ واضح کرنا چاہئے کہ جہاں ایک طرف شکریہ ادا کرنا اخلاقی روایت ہے وہاں ایک سچے...... کے لئے شکریہ ادا کرنا ایک مذہبی فریضہ بھی ہے۔ کیونکہ بانیِ اسلام حضرت محمد ﷺ نے یہ تعلیم دی ہے کہ دوسروں کی طرف سے کی گئی اچھائی اور نیکی کا ہمیشہ شکرگزار ہونا چاہئے۔ آپ ﷺ نے تعلیم دی کہ ایک شخص جو اپنے ساتھی کا شکر ادا نہیں کرتا وہ دراصل خدا تعالیٰ کی بھی ناقدری کرتا ہے۔ یقیناً اس بات کو ذہن میں رکھتے ہوئے میں آپ لوگوں کا دلی شکریہ ادا کر کے خوشی محسوس کر رہا ہوں۔ یقیناً ایک مذہبی جماعت کے سربراہ کے طور پر یہ بہت بڑی کوتاہی ہو گی کہ اگر میں اعلیٰ اخلاقی قدروں کا لحاظ نہ کروں جن کو حاصل کرنے کے لئے میں احبابِ جماعت کو نصیحت کرتا رہتا ہوں۔ کیونکہ اخلاقی خوبیوں کا اظہار ہی قربِ الٰہی کا ذریعہ ہے۔

آپ سے ان شکریہ کے الفاظ کے ساتھ ہی میں خدا تعالیٰ کا بھی بے حد شکرگزار ہوں کہ اس نے ہماری جماعت کے ممبران کو اس خوبصورت نئے ہال جس کا نام طاہر ہال ہے اور جہاں ہم آج جمع ہیں، تعمیر کرنے کی توفیق دی۔ معزز مہمانوں کو خوش آمدید کہنا اور مہمان نوازی کرنا ہمارے لئے یقیناً نہایت خوشی کا باعث ہے۔ یہ جان کر خدا تعالیٰ کے لئے میرے شکر کے جذبات مزید بڑھ گئے ہیں کہ اس ہال کی تعمیر کے لئے قلیل وقت میں ہماری جماعت کے افراد نے انفرادی سطح پر کس طرح عظیم قربانیاں پیش کی ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ جب انسان خدا تعالیٰ کا شکر ادا کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ ایسے شخص کو مزید نوازتا ہے۔ پس احمدیہ...... جماعت اسی روح اور نیت سے قربانیاں کرتی ہے اور شکر ادا کرتی ہے۔ میں آپ کی حکومت کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں کہ اس کے ایک ادارے نے بھی اس منصوبے کے لئے خطیر مالی معاونت کرنے کی پیشکش کی تھی۔ اور یقیناً آغاز میں اس سے فائدہ ہوا۔ تاہم اس خوش آئند قدم کو سراہتے ہوئے ہم نے یہ تمام رقم حکومت کو واپس کر دی اور یہ ارادہ کیا کہ ہماری جماعت کے افراد

اس منصوبے پر آنے والے تمام اخراجات خود برداشت کریں گے اور پھر ایسے ہی ہوا۔ حکومت کو یہ رقم واپس کرنے میں ہماری نیت یہ تھی کہ یہی رقم کسی ایسے منصوبے پر خرچ کی جائے جہاں اس کی زیادہ ضرورت ہو۔ اس فیصلہ کی دو وجوہات ہیں۔

پہلی تو یہ کہ ہمیشہ سے جماعت کی یہ خواہش اور یقین ہے کہ متعدد جماعتی منصوبہ جات کے لئے تمام تر اخراجات احباب جماعت خود فراہم کریں گے۔ تاہم اس کے ساتھ ساتھ ہم خالصتاً یہ چاہتے ہیں کہ ہم حکومت پر کوئی بوجھ نہ بنیں بلکہ اپنے اموال بھی اس نیت سے بچائیں کہ وہ قومی ترقی اور دیگر منصوبہ جات پر خرچ ہوں جس سے ملکی خدمت بجالائی جاسکے۔ یہ اس بات کی ایک مثال ہے کہ احمدی اپنے ملک سے کتنی محبت کرتے ہیں۔ یقیناً جو احمدی ...... یہاں رہائش پذیر ہیں ان کی صرف اور صرف یہی خواہش ہے کہ یہ عظیم ملک ترقی کرے۔ یہاں میں یہ بھی بیان کرنا چاہتا ہوں کہ اگرچہ یہ ہال کلیۃً جماعتی اموال سے بنا ہے لیکن جہاں یہ احمدیہ ...... جماعت کے زیر استعمال رہے گا وہاں ہماری لوکل جماعتی انتظامیہ کی وضع کردہ شرائط پر غیر احمدیوں کو بھی ان کی تقریبات اور اجلاسات کے لئے دیا جائے گا۔

مختصر یہ کہ، ہم یقیناً اللہ تعالیٰ کے شکر گزار ہیں جس نے ہمیں اس علاقہ میں اتنی بڑی سہولت فراہم کی ہے اور جیسا کہ ہمارے بہت سے مہمان مقررین اور معزز مہمانوں نے کہا ہے، بلاشبہ یہ عمارت لوکل علاقہ کے لئے بھی ایک مثبت اور خوبصورت اضافہ ہے۔ جیسا کہ میں دیکھ رہا ہوں، مختلف مذاہب، قومیتوں وغیرہ سے تعلق رکھنے والے افراد میرے سامنے تشریف رکھتے ہیں، اسے دیکھتے ہوئے میں اپنے دلی اور پُرخلوص محبت کے جذبات بیان کئے بغیر نہیں رہ سکتا جو میرے دل میں کینیڈا ملک کے لئے ہیں۔

کینیڈا ایک بڑا ملک ہے جو وسیع طول و عرض پر پھیلا ہوا ہے اور اسی طرح کینیڈین لوگوں کی برداشت اور باہمی احترام کا معیار بھی بہت وسیع اور مثالی ہے۔ اس قوم کے ابتدائی بانیان اور باسیوں نے بعد میں آنے والوں کے لئے ہمیشہ اپنے ملک کے دروازے کھلے رکھ کر یقیناً وسعت نظری اور برداشت کے انتہائی اعلیٰ معیار قائم کئے ہیں۔

کشادہ دلی کی اس روح نے اس قوم میں ایک عظیم وحدت پیدا کر دی ہے باوجود اس کے کہ اس ملک کے شہری دنیا کے مختلف علاقوں سے تعلق رکھتے ہیں۔ کینیڈا نے مختلف قوموں سے تعلق رکھنے والے افراد کو باہم یکجا کر کے ایک متحد قوم بنا دیا ہے۔ یہ بہت واضح ہے کہ مختلف نسلوں، مذاہب اور ثقافتوں سے تعلق رکھنے کے باوجود کینیڈا کے شہری کینیڈین ہونے پر فخر کرتے ہیں۔ مختلف مذاہب اور قوموں سے تعلق رکھنے والے افراد ایک دوسرے کو قبول کرتے ہیں اور ایک دوسرے کے ساتھ مکمل ہم آہنگی سے زندگیاں گزار رہے ہیں۔

یقیناً یہ کینیڈا کا بہت بڑا امتیاز ہے۔ اسی ہم آہنگ معاشرے کی وجہ سے ہی مجھ سے پہلے امام حضرت مرزا طاہر احمد خلیفۃ المسیح الرابع جماعت احمدیہ نے کینیڈا کے لئے تعریفی کلمات کہتے ہوئے کہا تھا کہ

"The whole world becomes Canada and Canada becomes the whole world."

ہم دیکھتے ہیں کہ کشادہ دلی کی یہ روح اور دوسروں کے جذبات اور احساسات کا خیال رکھنے کی خواہش یہاں کثرت سے پائی جاتی ہے اور ہم یہ بھی دیکھتے ہیں کہ تمام افراد یہاں قبول کئے جاتے ہیں اور معاشرہ کا حصہ بن جاتے ہیں۔ اردو زبان میں ایک محاورہ ہے جو کہ زمین اور پانی کے لئے عام طور پر استعمال کیا جاتا ہے، یہ دراصل ایک قیاس ہے، اس کا مفہوم یہ ہے کہ جہاں کے لوگ اچھے ہوتے ہیں وہاں کا پانی اور زمین بھی لازماً اچھی ہوتی ہے۔ لیکن جہاں کے لوگ بُرے ہوتے ہیں تو وہاں ضرور زمین اور پانی میں بھی نقائص ہوتے ہیں۔ اس لئے میں بغیر کسی تردد کے کہہ سکتا ہوں کہ کینیڈا کے پانی اور زمین میں اعلیٰ اخلاق اقدار اور وفا ہے۔ تاہم یہ اس ملک کے شہریوں کی ذمہ داری ہے کہ ان خصوصیات اور امتیاز کو مرنے نہ دیں کیونکہ یہی وہ خصوصیات ہیں جو آپ کو دوسروں سے ممتاز کرتی ہیں۔ اور یقیناً مستقبل میں آپ دیکھ لیں گے کہ یہ خصوصیات آپ کو ہمیشہ کے لئے نفع دیتی رہیں گی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: مجھے اب بھی یاد ہے کہ جب میں پہلی دفعہ 2004ء میں کینیڈا آیا تو ایئر پورٹ پر بہت سے سیاستدان اور حکومت کے افراد موجود تھے جو مجھے اس ملک میں خوش آمدید کہنے آئے تھے۔ جب میں نے یہ دیکھا تو میں انتہائی خوش ہوا اور کافی حیران بھی ہوا اور مجھے ایسا لگا کہ جیسے میں اپنے ہی ملک میں آ گیا ہوں اور وہ میرے اپنے ہی بھائی بہنیں ہیں جو مجھے ملنے کے لئے آئے ہیں۔ یہ تمام مناظر دیکھ کر بخوشی میرا اس بات پر یقین پختہ ہو گیا ہے کہ کینیڈا میں احمدی ...... نے اس ملک کے لوگوں سے یا مجھے یہ کہنا چاہئے کہ اپنے ہم وطنوں سے دوستیاں اور تعلقات قائم کرنے میں کافی کوشش کی ہے۔ اس نے اس بات کو ثابت کر دیا کہ احمدی اپنی ہی جماعت میں نہیں چھپے بیٹھے بلکہ درحقیقت کینیڈین معاشرہ میں گھل مل گئے ہیں اور اس معاشرہ کا حصہ بن گئے ہیں۔ اس نے یہ ثابت کیا کہ احمدی تمام مذاہب سے تعلق رکھنے والوں اور ہر قسم کے نظریات کے حامل لوگوں سے قریبی تعلق میں ہیں۔ اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ احمدی جو یہاں رہتے ہیں وہ کینیڈین معاشرہ کا فعال حصہ بن چکے ہیں اور قومی ترقی میں ہر طرح کی مدد اور معاونت کے لئے ہر پل تیار ہیں۔ کینیڈا کے متعدد دورہ جات کے ذریعہ میں نے بھی یہاں بہت سے لوگوں سے مضبوط ذاتی تعلق اور دوستی قائم کی ہے۔

تاہم مجھے یہ کہنا چاہئے کہ ان مضبوط تعلقات کو قائم کرنے کے لئے کینیڈین لوگوں نے ہی پہلا قدم اٹھایا ہے۔ میرے جتنے بھی یہاں دوست موجود ہیں ان میں سے ایک دوست خاص طور پر ایسے ہیں کہ ان کا الگ سے ذکر کیا جائے کیونکہ انہوں نے ہمیشہ میری طرف پُرخلوص اور گہری دوستی کا ہاتھ بڑھایا ہے اور وہ Jason Kenney ہیں جو کہ کینیڈا کے وزیر برائے سٹیزن شپ، امیگریشن اور ملٹی کلچرل ازم ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: تقریباً دو سال قبل 28 مئی 2010ء لاہور پاکستان میں ہماری دو (بیوت الذکر) پر جمعہ کی نماز کے دوران دہشت گردوں نے وحشیانہ حملہ کیا۔ اس دن 86 احمدی بڑے دردناک طریق پر شہید کیے گئے اور 200 سے زائد زخمی ہوئے۔ ان میں سے بعض شدید زخمی ہوئے۔ اس شدید صدمہ میں ان تمام افراد میں سے جو ہم سے آشنا تھے اور جنہوں نے ہمدردی کا اظہار کیا، پہلا شخص Jason Kenney تھے۔

چند دن بعد ہی انہوں نے مجھے لندن میں فون کر کے دلی طور پر اظہار ہمدردی کیا۔ ان دونوں مواقع پر ان کی طرف سے حسن سلوک کو ہماری جماعت نے بہت سراہا۔ پھر جب میں نے کیلگری میں پہلی (بیت) کا 2008ء میں افتتاح کیا تو انہوں نے اپنی دوستی کا اظہار کیا۔ میں کینیڈا کے وزیر اعظم Stephen Harper کا بھی شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں کہ وہ بھی کیلگری میں (بیت) کے افتتاح کے موقع پر شرکت کرنے کے لئے اپنا قیمتی وقت نکال کر آئے۔

وزیر اعظم نے ایک انٹرنیشنل کانفرنس میں شرکت کرنے کے لئے جاپان جانا تھا، لیکن اس کے باوجود بھی انہوں نے (بیت) کے افتتاح پر شرکت کی۔ یہ محبت بھری کوششیں ظاہر کرتی ہیں کہ اعلیٰ اخلاقی اقدار کو حاصل کرنے میں اور دوستی کے ہاتھ بڑھانے میں کینیڈا کی حکومت پیش پیش ہے۔ اسی طرح دوسرے متعدد سیاستدان ہیں جو کہ حزب اقتدار میں تو نہیں لیکن انہوں نے بھی ایسے ہی اعلیٰ اخلاص کے نمونے دکھائے ہیں۔ جیسا کہ Judy Sgro اور پارٹی کے صدر Bob Rae۔

یہ بھی جماعت سے بہت اچھے تعلقات اور احترام کا تعلق رکھتے ہیں۔ کینیڈا میں بسنے والے احمدی ...... کی تعداد اتنی زیادہ نہیں ہے۔ لہٰذا یہ دوستانہ تعلقات اور اخلاقی برتاؤ ووٹ یا سیاسی برتری حاصل کرنے کے لئے تو نہیں ہو سکتا۔ بلکہ یہ اس وجہ سے ہے کہ یہاں اعلیٰ انسانی اقدار کو بہت اہمیت دی جاتی ہے۔ اسی ضمن میں اپنے 2008ء کے دورہ کے دوران میں کیلگری کے سابق میئر David Thomas، Ronconyar کے اعلیٰ اخلاق سے بہت متاثر ہوا تھا۔ انہوں نے یقیناً مجھے کھلے دل سے خوش آمدید کہا اور بہت مہمان نواز تھے۔ میں کینیڈا کے اپنے گذشتہ دورہ جات میں عام عوام میں سے بھی بہت سے لوگوں سے ملا اور اس نتیجہ پر پہنچا کہ اس ملک کے اعلیٰ اخلاقی معیار اس کے ہر طبقہ میں ہر سطح پر موجود ہیں۔ قبل ازیں اسی سال کینیڈا کے وزیر خارجہ John Baird نے یوکے کا دورہ کیا تھا اور مجھے ملنے کی خواہش کا اظہار کیا تھا۔ اس لئے انہوں نے لندن میں ہمارے مرکز کا دورہ کیا اور ملاقات کے دوران میں یہ بات جان کر بہت خوش ہوا کہ کینیڈا کی حکومت مذہبی آزادی کے لئے ایک دفتر قائم کر رہی ہے۔ یقیناً یہ ایک انتہائی اہم قدم ہے اور دنیا میں امن قائم کرنے کے لئے اس کی اشد ضرورت ہے۔ مذہبی آزادی کا معاملہ صرف ان لوگوں کے لئے ضروری نہیں ہے جو کسی مذہب یا مسلک سے تعلق رکھتے ہیں بلکہ دنیا میں امن قائم کرنے کے لئے اور اعلیٰ اخلاقی معیار حاصل کرنے کے لئے بہت ضروری ہے کہ تمام لوگ اس اہم معاملہ کی فکر کریں چاہے اس کا تعلق کسی بھی مذہب سے نہ ہو یا خدا پر یقین نہ رکھتے ہوں۔ جب کسی مذہب کا پیروکار کسی غلط خیال کا اظہار کرتا ہے یا کسی دوسرے مذہب کے بارے میں ایسے اعتراضات کرتا ہے جن کی کوئی بنیاد نہیں ہوتی تو اس سے بے چینی اور بے سکونی پیدا ہوتی ہے۔

اسی طرح جب دہریہ یا لادین لوگ مذہب کے بارے میں بے جا تنقید کرتے ہیں اور مذہب یا مذہبی طور طریقوں پر کلیۃً پابندی لگا دینے کی بات کرتے ہیں تو ایسے اقدام بھی معاشرتی ہم آہنگی کو تباہ کرتے ہیں کیونکہ ایسے عمل بے چینی پھیلانے کا باعث بنتے ہیں۔ وقت کے ساتھ ساتھ یہ خطرات اور پریشانیاں بڑھتی جاتی ہیں اور معاشرہ کے امن پر بُرا اثر ڈالتے ہیں حتیٰ کہ کلی طور پر امن تباہ کر کے رکھ دیتے ہیں۔

آجکل کے دور میں ہمیں دنیا میں دکھ اور بحران کو بڑھانا نہیں چاہئے اور ہمیں تعصبات اور بے سکونی کو پھیلانا نہیں چاہئے۔ بلکہ اس کے برخلاف وقت کا تقاضا یہ ہے کہ ہم ایسی کوششیں کریں جن سے امن، محبت اور مفاہمت کو فروغ ملے اور چاہئے کہ ہم دوسروں کے احساسات و جذبات کا خیال رکھیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: (دین حق) دوسروں کے جذبات اور احساسات کا خیال رکھنے کے متعلق ہمیں کیا تعلیم دیتا ہے؟ اس حوالہ سے میں کچھ بیان کروں گا۔ تاہم یہ بیان

کرنے سے قبل میں آپ پر ایک چیز واضح کرنا چاہتا ہوں جس سے آپ کو (دین) کی خوبصورت تعلیمات کو سمجھنے میں مدد ملے گی۔

(دینی) تعلیمات کا ملخص اور بنیاد ’’اللہ تعالیٰ کی وحدانیت‘‘ ہے اور درحقیقت (دین) کی بنیاد اسی اصول پر وضع کی گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس شخص کو جو اس کا شریک ٹھہراتا ہے بد اور گنہگار قرار دیا ہے۔ بتوں کی پوجا کرنے کی سختی کے ساتھ ممانعت کی گئی ہے اور اسے گناہِ کبیرہ قرار دیا گیا ہے۔ تاہم ان ساری باتوں کے باوجود بھی اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو قرآنِ کریم میں حکم دیا ہے کہ وہ دوسرے لوگوں کے بتوں کو گالی نہ دیں یا برا بھلا نہ کہیں۔ کیونکہ اگر مسلمان دوسروں کے خداؤں کو گالی دیں گے تو اس کے جواب میں ان میں بھی ایک ردعمل پیدا ہوگا اور وہ اللہ تعالیٰ کو بُرا بھلا کہیں گے۔ اس کا طبعی نتیجہ یہی نکلے گا کہ اُن کی یہ بات مسلمانوں کیلئے دکھ اور تکلیف کا باعث ہوگی۔ اور جب مسلمان اس بات کا بدلہ لیں گے یا کوئی منفی ردعمل ظاہر کریں گے تو اس سے معاشرہ کا امن تباہ ہو کر رہ جائے گا۔ اسی لئے مسلمانوں کو نصیحت کی گئی ہے کہ دنیا کے امن کی خاطر وہ ایسی محفلوں میں نہ جائیں جہاں تکلیف دہ اور انصاف سے مبرّا باتیں کی جاتی ہوں۔ پس یہ اسلام کی خوبصورت اور پُرامن تعلیمات ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: اب میں (دین) کا ایک اور خوبصورت پہلو بیان کرتا ہوں۔ (دینی) تعلیمات کو پھیلانا اور ان کی (اشاعت) کرنا یقیناً ہر...... کا فرض ہے۔ مگر قرآن کریم نے حکم دیا ہے کہ جب (دین) کا پیغام دیا جا رہا ہو تو ضروری ہے کہ یہ پیغام نرمی اور شفقت سے دیا جائے۔ ...... پر فرض ہے کہ وہ دوسروں کے ساتھ نرمی اور شفقت کیساتھ کلام کریں تا اُن کے جذبات کو ٹھیس نہ پہنچے۔ اللہ تعالیٰ نے تمام مذاہب کو آپس کے اختلافات ختم کرنے کے لئے ایک طریق کی طرف بلاتے ہوئے فرمایا کہ لوگوں کو چاہئے وہ ایسی بات کی طرف آئیں جس پر سب متفق ہیں اور یہ بات خدا تعالیٰ کی عبادت ہے۔

ہم احمدی...... یقین رکھتے ہیں کہ تمام مذاہب سچے ہیں اور خدا تعالیٰ کے پیغمبر ایک ہی بنیادی تعلیم لے کر آئے ہیں۔ اوّل یہ کہ بنی نوع انسان خدا تعالیٰ کی عبادت کرے۔ اور دوسرا یہ کہ تمام لوگ ایک دوسرے کے ساتھ پیار اور محبت سے رہیں۔ اس لئے جب بھی آپس میں مل بیٹھنے کا کوئی موقع پیدا ہو تو تمام مذاہب کے پیروکاروں کو یہ سنہری اصول ذہن میں رکھنے چاہئیں۔ اگر یہ اصول اختیار کر لئے جائیں تو کبھی بھی دشمنیاں اور نفرت پیدا نہیں ہوگی۔ خدا تعالیٰ نے بڑے واضح انداز میں...... کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ ’’دین میں کوئی جبر نہیں ہے‘‘۔ پس جب دین میں کوئی جبر نہیں ہے تو قطع نظر مذہبی عقائد کے ایک دوسرے کے قریب آنے اور اعلیٰ انسانی اقدار کے حامل باہمی تعلقات استوار کرنے میں کوئی چیز روک نہیں بننی چاہئے۔ یہ (دینی) تعلیمات کے چند ایک پہلو ہیں جو میں نے آپ کے سامنے رکھے ہیں۔ آپ دیکھیں اور غور کریں کہ (دین) کس طرح تمام لوگوں کے جذبات و احساسات کا خیال رکھتا ہے اور کس طرح مذہب کی اہمیت بیان کرتا ہے اور کس طرح خدا تعالیٰ کے مقام کو واضح کرتا ہے۔ نیز کس طرح اعلیٰ اخلاقی اقدار پر مبنی باہمی تعلقات کو استوار کرنے کا طریق بیان کیا گیا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: ایک اور اہم بات بھی کہنا چاہوں گا کہ یاد رکھیں کہ کسی معاشرے، ملک یا پھر دنیا کا امن صرف ناانصافی کی وجہ سے تباہ ہوتا ہے۔ اسی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں فرمایا ہے کہ آپ کی کسی قوم کیساتھ دشمنی یا کسی قوم کیلئے ناپسندیدگی آپ کو اس قوم کیساتھ ناانصافی کرنے پر مجبور نہ کرے۔ بلکہ ضروری ہے کہ آپ ہر حال میں ہمیشہ انصاف کا برتاؤ رکھیں کیونکہ یہ بات نیکی اور تقویٰ کے زیادہ قریب ہے۔ تقویٰ اختیار کرنے کا حکم اللہ تعالیٰ نے دیا ہے۔ یہ بات جو میں نے ابھی کہی ہے وہ دنیا میں امن قائم کرنے کیلئے ایک اعلیٰ مثال ہے۔ کیونکہ ان لوگوں کیساتھ تعلق رکھنا بہت آسان ہوتا ہے جن کے ساتھ آپ کی دشمنی نہ ہو یا جن کے خلاف آپ کے دل میں کوئی کینہ نہ ہو۔ لیکن قرآنِ کریم تو کہتا ہے ان کے علاوہ ان لوگوں کے بھی بلا استثناء کے تمام حقوق ادا کریں جن کی آپ سے دشمنی ہے یا جنہیں آپ ناپسند کرتے ہیں۔ یعنی مجسم انصاف کی بدولت ہی نفرت محبت اور دوستی میں بدل سکتی ہے۔ اس لئے آپ کی ایمانداری اور انصاف پسندی دنیا میں قیامِ امن کیلئے ایک اہم ذریعہ ثابت ہوسکتی ہے۔ اور جماعت احمدیہ کا ماٹو اور نعرہ ’محبت سب کیلئے نفرت کسی سے نہیں‘ بھی یہی تعلیم دیتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہم ان لوگوں کی طرف بھی دوستی کا ہاتھ بڑھاتے ہیں جو ہماری مخالفت کرتے ہیں یا ہم سے دشمنی رکھے ہوئے ہیں۔

یہاں انتہائی افسوس کے ساتھ مجھے کہنا پڑ رہا ہے کہ بعض اوقات کچھ لوگ اپنے ذاتی مفادات کی خاطر جماعت کے خلاف نفرت پھیلاتے ہیں۔ احمدی اس چیز کا نشانہ بنتے رہتے لیکن ہم ہمیشہ ایسے مظالم صبر و تحمل کیساتھ برداشت کرتے ہیں۔ تاہم ایک سطح پر جا کر یہ چیز قوم کے مستقبل کے لئے خطرناک ثابت ہوسکتی ہے۔ گو کہ یہ دور دراز کے چھوٹے علاقوں میں ہے لیکن پھر بھی میں نے بعض واقعات سنے ہیں۔ اس لئے اِس ملک میں موجود اعلیٰ اخلاقی اقدار کی خوبصورتی برقرار رکھنے کے لئے ضروری ہے کہ تمام پارٹیاں ہر قسم کے تنزل کو روکنے کے لئے مل بیٹھ کر کام کریں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: ایک اور بات جس کی طرف میں بالخصوص حکومت کی توجہ مبذول کروانا چاہتا ہوں یہ ہے کہ ممکن ہے حکومت کی بعض پالیسیوں اور سکیموں سے فائدہ اُٹھانے کے بہانے بعض شدت پسند عناصر اس ملک میں داخل ہو جائیں۔ اس لئے مستقبل میں امیگریشن یا سرمایہ کاری وغیرہ کے متعلق فیصلے کرتے وقت پالیسی بنانے والوں کو اس خطرہ کو بھی پیشِ نظر رکھنا چاہئے۔ کیونکہ ہم دیکھتے ہیں کہ جب کبھی مالی بحران آتا ہے تو عوام کی مالی مشکلات اور ملک میں کام کرنے یا سرمایہ کاری کرنے کی خاطر آنے والے لوگ اخلاقی اقدار کی گراوٹ کا باعث بنتے ہیں۔ بالخصوص وہ سرمایہ کاری جس کا تعلق غیر مناسب مذہبی سرگرمیوں سے ہو باعثِ فکر ہے۔ عالمی سطح پر پیدا ہونے والا مالی بحران دنیا کے ہر حصہ کو متاثر کر رہا ہے۔ اور کینیڈا بھی اس وجہ سے کسی حد تک متاثر ہوا ہے۔ اسی لئے میں آپ کو اس طرف توجہ دلا رہا ہوں کیونکہ حکومت کو احتیاط اور دور اندیشی سے کام لینا چاہئے۔ اور اپنے لوگوں کی تشویش اور تحفظات دور کرنے کیلئے پوری کوشش کرنی چاہئے۔ یہ بہت ضروری ہے کیونکہ ایسے تحفظات بے چینی کا باعث بنتے ہیں جو کہ پھر دوسروں کے بارے میں بُرا بھلا سوچنے اور الزام تراشیوں پر مجبور کر دیتے ہیں۔ اگر اس قسم کے بغض و عناد کو بڑھنے دیا گیا تو معاشرہ کا امن تباہ ہو جائے گا۔

تمام دنیا کو کینیڈا میں بدلنے کیلئے ہمیں ہر قسم کی شدت پسندی اور تمام شدت پسند عناصر پر گہری نظر رکھنا ہوگی۔ لہٰذا ان لوگوں پر گہری نظر رکھنے کی ضرورت ہے جو کہ کاروباری یا سرمایہ کاری کے نقطہ نظر سے ملک میں آرہے ہیں۔ آپ سب لوگ اپنے اپنے دائرہ کار میں موجود حکمران طبقہ تک یہ بات لازمی پہنچائیں۔

اگرچہ کینیڈا ابھی دنیا کے ان ممالک سے کافی دور ہے جہاں نقصِ امن اور ہڑتالیں وغیرہ شروع ہو چکی ہیں لیکن پھر بھی کینیڈا عالمی سطح پر معاہدات کروانے والا ملک ہے اور اس کا شمار دنیا کی ان بڑی طاقتوں میں ہے جو کہ ہم آہنگی پیدا کرنے اور امن کے قیام کیلئے کوشاں ہیں۔ بلاشبہ وہ ممالک جو شدت پسندی پھیلانے پر مصر ہیں وہ ان تمام ممالک کو نشانہ بنا سکتے ہیں جو عالمی معاہدات کروانے میں ثالثی کر رہے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: یاد رکھیں! کینیڈا کی دوسری عالمی جنگ میں بھرپور شرکت نہ ہونے کے باوجود بھی 45 ہزار کینیڈین مارے گئے تھے اور آجکل کینیڈا عالمی معاملات میں پہلے کی نسبت کافی سرگرم ہے۔ اس لئے اس میں کوئی شک نہیں کہ شدت پسندانہ نظریات رکھنے والوں کی نظریں اس ملک پر بھی ہیں۔ یہ ضروری نہیں کہ وہ دہشت گردی کا کوئی بڑا حملہ کریں گے۔ بلکہ ممکن ہے کہ وہ خفیہ طریق پر ملک کے اندر داخل ہو کر اپنے نفرت آمیز نظریات کو فروغ دیں۔ اور کاروبار اور سرمایہ کاری کو بہانہ بنا کر اس ملک میں داخل ہونا قدرے آسان معلوم ہوتا ہے۔

جہاں تک احمدیہ...... جماعت کا تعلق ہے تو ہم...... کی حقیقی اور سچی تعلیمات پر عمل پیرا ہیں جن میں سے چند ایک کا میں نے اوپر ذکر کیا ہے۔ ہم مسیح موعود و مہدی کو ماننے والے ہیں جو کہ ہمیں ...... کی حقیقی تعلیمات سے روشناس کروانے آئے تھے۔ بانی سلسلہ احمدیہ حضرت مرزا غلام احمد قادیانی نے ہمیں بتلایا ہے کہ انہیں انسان کو خدا تعالیٰ کا قرب دلانے اور انسان کو ایک خدا کی عبادت کروانے کیلئے بھیجا گیا ہے۔ مزید یہ کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ وہ تمام مذہبی جنگوں کے خاتمہ کیلئے آئے ہیں اور وہ وقت جب مذہب کے نام پر جنگیں لڑی جاتی تھیں جاتا رہا۔ حضرت مسیح موعود نے اپنے آنے کے مقاصد میں سے ایک مقصد یہ بھی بیان فرمایا ہے کہ لوگ حقوق العباد کی ادائیگی کریں۔ یعنی لوگوں کو ایک دوسرے پر واجب حقوق کی ادائیگی کی طرف توجہ دلانے کیلئے بھی بھیجے گئے تھے تا باہمی پیار، محبت اور بھائی چارہ کا ماحول پیدا ہو سکے، اور دنیا میں امن کا قیام ہو۔ احمدیہ...... جماعت نے ہمیشہ اسی مشن کو آگے بڑھانے اور ان تعلیمات کو ساری دنیا میں پھیلانے کی کوشش کی ہے اور آئندہ بھی کرتے رہیں گے۔ انشاء اللہ اور احباب جماعت ان مقاصد کو حاصل کرنے کی کوشش میں مسلسل قربانیاں بھی دے رہے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: میں نے حال ہی میں پوپ بینیڈکٹ کو ایک خط لکھا تھا جس میں ان کو بتایا تھا کہ ایک مذہبی رہنما ہونے کی حیثیت سے انہیں دنیا میں امن کے قیام کے لئے اپنی پوری کوشش کرنی ہوگی۔ اسی طرح میں نے دنیا کے دیگر بہت سے رہنماؤں کو بھی خطوط لکھے ہیں جس میں اسرائیل کے وزیراعظم، ایران کے صدر اور روحانی پیشوا شامل ہیں۔ میں نے چین کے وزیراعظم، برطانیہ کے وزیراعظم، اوبامہ اور آپ (کینیڈا) کے وزیر اعظم سٹیفن ہارپر کو بھی خطوط لکھے ہیں۔ میں نے ان سب رہنماؤں سے ایک ہی درخواست کی ہے کہ وہ تمام لوگوں کے مساوی حقوق ادا کرتے ہوئے اور اپنی قوم کو حقیقی انصاف کی راہ پر چلاتے ہوئے دنیا کو تباہی سے بچانے کی پوری کوشش کریں۔ میں نے ان سے گزارش کی ہے کہ وہ لوگوں کی مایوسی اور خوف کو دور کرنے کی پوری کوشش کریں تا کہ دیرپا امن کا قیام ہو سکے۔ اگر یہ کوشش نہ کی گئی تو اقوامِ

متحدہ یا چند طاقتور ممالک کے اتحاد سے دنیا اس جنگ عظیم سے بچ نہیں پائے گی جس کے دہانہ پر دنیا پہلے سے ہی کھڑی ہے۔

اگر واقعی یہ جنگ ہو جاتی ہے تو ایٹمی ہتھیاروں کے استعمال ہونے کے احتمال سے خالی نہ ہوگی اور ان ہتھیاروں کے بھیانک اثرات بہت بڑی تباہی کا موجب ہوں گے اور ان کا اثر کئی آنے والی نسلوں تک ہوگا۔ دوسری جنگ عظیم میں تو یہ ہتھیار صرف امریکہ کے پاس تھے اور اکثر جنگ روایتی قسم کے ہتھیاروں کے ساتھ لڑی گئی تھی۔ بہرحال اس کے باوجود 75 سے 80 ملین افراد اپنی زندگیوں سے ہاتھ دھو بیٹھے تھے اور جب ہم آج کے دور میں دنیا پر نظر ڈالتے ہیں تو پتہ چلتا ہے کہ بعض چھوٹے چھوٹے ممالک کے پاس بھی ایٹمی اور دیگر خوفناک ہتھیار موجود ہیں اور یہ بات بہت بڑے خدشہ کا باعث ہے۔ بالخصوص یہ دیکھتے ہوئے کہ اس قسم کے ہتھیاروں پر انتہاپسندوں کا بھی اثر ورسوخ ہے۔ اس لئے ہمیں فی الحقیقت خطرناک اور خوفناک حالات کا سامنا ہے۔ اللہ تعالیٰ دنیا کو اس تباہی سے محفوظ رکھے اور کینیڈا کو بھی اس کے اثرات سے محفوظ رکھے۔

میری دعا ہے کہ ساری دنیا اپنے خالق حقیقی کو پہچان لے اور تمام لوگ انسانی اقدار کی حفاظت کرنے اور ان پر پورا اترنے والے ہوں۔ آخر میں ایک مرتبہ پھر میں آپ سب کا اس تقریب میں شمولیت کرنے پر اور میری باتیں سننے کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اللہ آپ سب پر فضل فرمائے۔

آپ سب کا بہت شکریہ

جونہی حضور انور کا خطاب ختم ہوا۔ سارا ہال کھڑا ہو گیا اور مہمان حضرات کافی دیر تک تالیاں بجاتے رہے۔

بعدازاں اس تقریب کے شرکاء کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔ اس تقریب میں چار صد کے قریب جماعتی عہدیداران اور مختلف ممالک سے آئے ہوئے مہمانوں کے علاوہ ایک صد پچاس (150) کینیڈین مہمانوں نے شرکت کی۔

ان مہمانوں میں پانچ فیڈرل ممبران پارلیمنٹ، منسٹر برائے انٹرنیشنل کوآپریشن، تین سابقہ ممبر پارلیمنٹ، ایک صوبائی ممبر پارلیمنٹ منسٹر آف لیبر اینڈ سینئرز، لبرل پارٹی کے چیئرمین Hon. Bob Rae، سٹی کونسلرز، ریجنل کونسلرز، سٹی میئرز، پولیس چیفس اور سکولوں کے سپرنٹنڈنٹ، ڈاکٹرز، پروفیسرز، وکلاء اور زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے مہمان شامل تھے۔

یہ تقریب نو بجکر چالیس منٹ پر ختم ہوئی۔ آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی۔

لبرل پارٹی کے چیئرمین

سے ملاقات

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لے آئے جہاں لبرل پارٹی کے چیئرمین Hon. Bob Rae نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔

Bob Rae انتہائی تجربہ کار اور ماہر سیاستدان ہیں۔ یہ صوبائی اور وفاقی سطح پر دس مرتبہ ممبر پارلیمنٹ منتخب ہو چکے ہیں اور جس الیکشن میں بھی حصہ لیا ہے اس میں ہمیشہ کامیاب ہوئے ہیں۔ موصوف اونٹاریو صوبہ کے وزیراعلیٰ بھی رہ چکے ہیں۔ ان کو کینیڈا کی حکومت میں اعلیٰ سطح کام کرنے کا تجربہ ہے۔

Bob Rae نے حضور انور کو بتایا کہ میں ایک سفر پر تھا اور آج ہی واپس آیا ہوں تو سیدھا یہاں آج کی تقریب میں آ گیا ہوں۔

امیر صاحب کینیڈا نے عرض کیا کہ 1989ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے Bob Rae کی موجودگی میں یہ کہا تھا کہ کینیڈا ساری دنیا ہو جائے یا ساری دنیا کینیڈا بن جائے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا آج میں نے بھی اپنے خطاب میں ان کی موجودگی میں اس کو دوہرایا ہے۔

موصوف نے بتایا کہ ممبر پارلیمنٹ کی حیثیت سے دنیا کے مختلف ممالک میں ہیومن رائٹس کے سلسلہ میں بہت کام کیا ہے اور اب بھی اس حوالہ سے کام ہو رہا ہے۔ موصوف کے ایک سوال پر حضور انور نے فرمایا کہ پاکستان میں تو مخالفت ہے ہی بلکہ اب پہلے سے بہت زیادہ ہے۔ اس کے علاوہ انڈونیشیا، مصر اور اب قرغیزستان میں بھی مخالفت شروع ہے۔ حضور انور نے فرمایا کینیڈا کو انتہاء پسندی پر اور جہاں حق تلفی ہو رہی ہے زیادہ توجہ دینی چاہئے۔ اس پر موصوف نے بتایا کہ ہم نے یہاں جو کمیٹی بنائی ہے وہ ساری دنیا میں ہیومن رائٹس کے سلسلہ میں کام کر رہی ہے اور یہ ہماری فارن پالیسی کا حصہ ہے۔

موصوف کے ایک سوال پر حضور انور نے فرمایا کہ میں یہاں ایک ہفتہ اور ہوں۔ آپ لندن آئیں تو خوش آمدید، آپ کا انتظار ہوگا۔

موصوف نے بتایا کہ سب سے قبل اگر میری کسی احمدی سے ملاقات ہوئی ہے تو وہ چوہدری محمد ظفر اللہ خان تھے۔ آپ سے 1969ء میں ایک ریلیجس اینڈ انٹرنیشنل افیئرز کانفرنس پر ملاقات ہوئی تھی۔ ہم نے اس وقت کافی کام کیا تھا۔

ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ انڈونیشیا میں ہم نہیں کہہ سکتے کہ حالات میں بہتری ہوئی ہے۔ مختلف جگہوں پر وہ حملے وغیرہ کرتے رہتے ہیں۔ اب ایک چھوٹے گاؤں میں مخالفین نے ہماری بیت پر حملہ کر کے نقصان پہنچایا ہے اور لوگوں کو مارا ہے۔ تو مختلف جگہوں پر ایسے واقعات ہو رہے ہیں۔

موصوف نے کہا کہ اگر شرارتی عناصر کے اس ملک میں آنے کے حوالہ سے آپ کی جماعت کے پاس کوئی انفارمیشن ہو تو ہمیں ضرور مطلع کریں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ جو انتہاء پسندی ہے وہ ہر جگہ ہو سکتی ہے اور اس کا دائرہ بڑھتا چلا جا رہا ہے۔

ملاقات کے آخر پر موصوف Bob Rae صاحب نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوائی۔ دس بجکر پندرہ منٹ پر یہ ملاقات ختم ہوئی۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الاسلام میں تشریف لا کر نماز مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

۞ مکرم محمد انور صاحب کوارٹرز تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل و احسان سے خاکسار کے بیٹے محمد حسان طاہر واقف نو نے بعمر ساڑھے آٹھ سال قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ مورخہ 3/اگست 2012ء کو تقریب آمین منعقد ہوئی۔ تلاوت کلام پاک کے بعد مکرم محمد حسین شاہد صاحب مربی سلسلہ نے عزیزم سے قرآن کریم کی آخری تین سورتیں اور دعا ختم القرآن سنی اور دعا کروائی۔ بچے کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت اس کی والدہ محترمہ کے حصہ میں آئی۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزم کو قرآنی انوار کو حاصل کرنے والا، خادم سلسلہ اور خلافت احمدیہ کا سچا وفادار بنائے نیز اعلیٰ تعلیمی کامیابیاں عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

۞ مکرمہ شاہدہ سید صاحبہ داروغہ والا لاہور بنت محترم سید احمد علی شاہ صاحب سابق نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ تحریر کرتی ہیں۔

میرے شوہر مکرم سید مودود احمد شاہ صاحب ابن مکرم سید محمود احمد شاہ صاحب آف موسیٰ والا ضلع سیالکوٹ 4/اگست 2012ء کو لاہور میں 68 سال کی عمر میں بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ مرحوم اللہ تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے۔ اسی روز بعد نماز مغرب بیت المبارک میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد محترم سید طاہر محمود ماجد صاحب نائب ناظر مال آمد نے دعا کروائی۔ مرحوم نے میرے علاوہ دو بیٹے اور دو بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں جو شادی شدہ ہیں۔ مرحوم ملنسار، صابر وشاکر، دعاگو، مہمان نواز، متحمل مزاج، باہمت، خوش اخلاق اور خلافت سے بے حد پیار اور عقیدت رکھتے تھے۔ 1974ء میں اسیران راہ مولا بھی رہے اور بہت تکلیف اٹھائی۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ ان کو جنت الفردوس میں جگہ دے۔ اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

نماز جنازہ حاضر

۞ مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری لندن تحریر کرتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ یکم اگست 2012ء کو بمقام بیت الفضل لندن۔ بوقت قبل نماز ظہر مکرم ایثار محمود بٹ صاحب (آف کینیڈا حال یوکے) کی نماز جنازہ پڑھائی۔ آپ 29 جولائی 2012ء کو 64 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ مکرم مبشر احمد بٹ صاحب مرحوم کے بڑے بیٹے اور مکرم سیٹھ عثمان یعقوب صاحب مرحوم (آف کینیا) کے نواسے تھے۔ 1970ء میں کینیا سے کینیڈا شفٹ ہوئے اور وہاں ناظم جلسہ سالانہ اور نائب افسر جلسہ گاہ کے علاوہ Brampton جماعت کے صدر اور قائد عمومی مجلس انصاراللہ کی حیثیت سے خدمت کی توفیق پائی۔ احمدی نوجوانوں کے ساتھ کیمپنگ ٹرپس کا انتظام کرنے اور بیس بال اور ہاکی کی کوچنگ بھی کرتے رہے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ ایک بیٹی اور ایک بیٹا یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ مکرم ناصر خان صاحب نائب امیر جماعت احمدیہ یوکے کے خالہ زاد بھائی تھے۔

اللہ تعالیٰ مرحوم سے مغفرت کا سلوک فرمائے۔ انہیں اپنی رضا کی جنتوں میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم رانا سلطان احمد خان صاحب مینیجر ماہنامہ خالد وتشحیذ الاذہان ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی اہلیہ محترمہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ کو مورخہ 7/اگست 2012ء کو بائیں طرف فالج کا ہلکا اٹیک ہوا ہے۔ طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں داخل رہنے کے بعد اب گھر آ گئی ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ مولیٰ کریم اپنا خصوصی فضل فرماتے ہوئے موصوفہ کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا کرے اور ہر قسم کی پریشانی سے محفوظ رکھے۔ موصوفہ پہلے ہی شوگر اور ہارٹ کی مریضہ ہیں۔

مکرم ثناء اللہ قمر صاحب کارکن ایوان محمود ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے ماموں زاد بھائی مکرم کلیم اللہ صاحب دارالفتوح غربی بعارضہ بون کینسر گزشتہ چار ماہ سے بیمار ہیں۔ آجکل بیماری نے شدت اختیار کی ہوئی ہے کافی تشویش ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ مولیٰ کریم محض اپنے فضل سے میرے بھائی کو معجزانہ طور پر شفائے کاملہ وعاجلہ عطا کرے اور ہر قسم کی پریشانی سے محفوظ رکھے۔ آمین

تصحیح

روزنامہ الفضل 23 جولائی 2012ء کو صفحہ 3 پر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دورہ امریکہ کی رپورٹ شائع ہوئی ہے۔ جلسہ امریکہ کے موقع پر حضور انور نے جن طلبہ کو میڈل عطا فرمائے۔ ان میں نمبر 4 پر سید حسان احمد لکھا گیا ہے۔ جو کہ غلط ہے۔ موصوف کا نام سید حسن مبارک احمد ابن سید محمود احمد صاحب آف میامی ہے۔ احباب درستی فرمالیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم داؤد احمد شاکر صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ ننکانہ صاحب تحریر کرتے ہیں۔

جماعت ننکانہ صاحب کے معزز رکن اور دیرینہ خادم مکرم قاضی بشیر الدین صاحب ولد مکرم ماسٹر خیر دین صاحب مورخہ 18 جون 2012ء کو قضائے الٰہی سے 3 ماہ بیمار رہنے کے بعد وفات پا گئے۔ مرحوم کی عمر تقریباً 75 سال تھی۔ مرحوم موصی تھے۔ اسی روز نماز ظہر کے بعد بیت مبارک ربوہ میں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔ مرحوم اللہ تعالیٰ کے فضل سے بیشمار خوبیوں کے مالک تھے۔ ساری زندگی جماعتی خدمات بجالاتے رہے۔ 1978ء سے تاحیات خاکسار کے ساتھ بطور محصل چندہ جات وصول کرتے رہے۔ عرصہ دراز سے جماعت احمدیہ ننکانہ صاحب میں بطور سیکرٹری تحریک جدید، وقف جدید، سیکرٹری اصلاح وارشاد اور سیکرٹری ضیافت خدمات بجالاتے رہے۔ متعدد بار زعیم انصاراللہ ننکانہ صاحب منتخب ہوئے۔ مرحوم ایمان دار، مخلص، ہنس مکھ، صوم وصلوٰۃ کے پابند اور سادہ طبیعت کے مالک تھے۔ 1986ء میں کلمہ کیس کی وجہ سے وقت سے پہلے ریٹائرمنٹ لے لی۔ محکمہ تعلیم بلدیہ ننکانہ صاحب میں بطور رجسٹرڈ ٹیچر ملازم تھے۔ نظام جماعت اور خلافت سے والہانہ محبت تھی۔ نظام جماعت کے پابند اور غریبوں کے ہمدرد تھے۔ سوگوار بیوہ کے علاوہ آپ کی اولاد نہ تھی۔ لیکن بہت چھوٹی عمر میں اپنے عزیز کے ایک بیٹا اور بیٹی کی اعلیٰ تعلیم وتربیت سے پرورش کی۔ حقیقی اولاد جیسا پیار دیا اور بچوں کو تعلیم دلوائی۔ دونوں گورنمنٹ ملازم ہیں اور شادی شدہ ہیں۔ ان بچوں نے بھی حقیقی اولاد جیسا سلوک کیا۔ بیماری کے دوران بھرپور خدمت کی۔ اسلام آباد ہسپتال سے علاج کروایا اور حقیقی اولاد جیسا حق ادا کیا۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور پسماندگان کا حامی وناصر ہو۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم سلطان بشیر طاہر صاحب سیکرٹری تحریک جدید فیکٹری ایریا احمد ربوہ تحریر کرتے ہیں

مکرم ملک احمد یار مجوکہ صاحب ابن مکرم ملک محمد بن اللہ داد صاحب مجوکہ سکنہ حویلی مجوکہ ضلع سرگودھا حال مقیم فیکٹری ایریا احمد ربوہ مورخہ 16 جولائی 2012ء کو بعمر 72 سال بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ مورخہ 17 جولائی کو صبح 9 بجے احاطہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ میں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے نماز جنازہ پڑھائی۔ اس کے بعد قبرستان عام میں تدفین ہوئی۔ تدفین کے بعد مکرم ماسٹر فضل کریم قمر صاحب سیکرٹری مال فیکٹری ایریا احمد ربوہ نے دعا کروائی۔ مرحوم متقی، پرہیزگار صوم وصلوٰۃ کے پابند خلافت کے فدائی اور جماعتی تحریکات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والے تھے۔ مرحوم مشکل وقت میں اور شدید مخالفت کے باوجود احمدیت پر قائم رہے اور خود کم پڑھا لکھا ہونے کے باوجود اپنی اولاد کی بہت اچھے رنگ میں تربیت کی۔ آپ کا ایک بیٹا مکرم ملک فضل احمد مجوکہ صاحب مربی سلسلہ ہیں اور آجکل پرتگال میں خدمات سلسلہ کی توفیق پا رہے ہیں۔ ایک بیٹا مکرم ملک نقی احمد مجوکہ صاحب حال مقیم لاہور اور ایک بیٹا مکرم ملک مبارک احمد صاحب مجوکہ حال مقیم کینیڈا ہیں۔

احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور سب لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ آمین

ربوہ میں سحر وافطار 10۔اگست

انتہائے سحر	4:00
طلوع آفتاب	5:27
زوال آفتاب	12:14
وقت افطار	6:59

سیل ۔ سیل ۔ سیل
عید کے موقع پر سکول شوز میں خصوصی رعایت
نیو رشید بوٹ ہاؤس گولبازار ربوہ
پروپرائٹر: مبشر احمد ابن رشید احمد 0345-8664479

نوزائیدہ اور شیر خوار بچوں کے امراض
الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹورز
ہومیو فزیشن ڈاکٹر عبدالحمید صابر (ایم۔اے)
عمر مارکیٹ نزد اقصیٰ چوک ربوہ فون: 0344-7801578

سٹار جیولرز
سونے کے زیورات کا مرکز
حسین مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
طالب دعا: تنویر احمد 047-6211524 0336-7060580
starjewellers@ymail.com

رمضان المبارک کے مہینہ میں
سیل۔سیل۔سیل
گل احمد، الکرم، فائیو سٹار، فردوس،
کرسٹل کلاسک، کولیکشن لان، چائنہ لان،
نیز تمام برانڈ کی ڈیزائنر لان پر سیل جاری ہے۔
ورلڈ فیبرکس
ملک مارکیٹ نزد یوٹیلیٹی سٹور ربوہ
نوٹ ریٹ کے فرق پر خریدا ہوا مال واپس ہو سکتا ہے

FR-10

REMFORE
آپ کی اپنی کمپنی
فوری اور مفت U.K سے رقوم کی ترسیل
چند منٹوں میں رقم آپ کیش وصول کریں یا بینک اکاؤنٹ میں منگوائیں۔
مارکیٹ میں سب کمپنیوں سے سستی اور بہترین سروس
کیش گھر پہنچانے کا بھی بندوبست ہے۔
حکومت برطانیہ اور حکومت پاکستان سے رجسٹرڈ اور منظور شدہ
رابطہ کیلئے کسی بھی وقت درج ذیل نمبروں پر U.K یا پاکستان میں رابطہ کریں
Summit Bank کے اشتراک سے
For Contact:
Mobile:+923335222611,+923335222613
Phone:+92476212991-2
UK:+44(0)2081332143
Email:info@remfore.com
website:http://remfore.com